اطلاع برائے سالانہ اجلاس عام

بذریعہ ہٰذا اطلاع دی جاتی ہے کہ دی سرل کمپنی لمیٹڈ کے شیئر ہولڈرز کا ۵۲واں سالانہ اجلاس عام بروز جمعہ ۲۷ اکتوبر ۲۰۱۷ شام ۵:۳۰ بجے بمقام بلڈنگ سینٹر، دوسری منزل، پلاٹ نمبر ا، ٹیپو سلطان روڈ، آف شاہراہِ فیصل، کراچی میں مندرجہ ذیل امور کی انجام دہی کیلئے منعقد کیا جائے گا:

عمومی کارروائی

ا۔ ۳۱ جولائی ۲۰۱۷ء کو منعقد کئے گئے غیر معمولی اجلاس عام کی کارروائی کی توثیق۔

۲۔ ۳۰ جون ۲۰۱۷ء کو ختم ہونے والے سال کے لئے آڈٹ شدہ مالی حسابات مع ان پر ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹس کی وصولی، غور و خوض اور منظوری۔

۳۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سفارش کے مطابق ۳۰ جون ۲۰۱۷ء کو ختم ہونے والے مالی سال کیلئے ہر ۱۰/- روپے مالیت کے فی شیئر پر ۸/- روپے کی شرح، یعنی ۸۰ فیصد کے مساوی حتمی نقد منافع منقسمہ پر غور اور اس کی منظوری۔ یہ پہلے سے ادا کئے جانے والے عبوری نقد منافع منقسمہ بشرح ۲ روپے فی شیئر یعنی ۲۰ فیصد کیلئے اضافہ ہے۔

۴۔ ۳۰ جون ۲۰۱۸ء کو ختم ہونے والے مالیاتی سال کیلئے آڈیٹرز کا تقرر اور ان کے معاوضے کا تعین۔ موجودہ آڈیٹرز اے۔ ایف۔ فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس اہل ہونے کی بناء پر خود کو دوبارہ تقرری کیلئے پیش کر رہے ہیں۔ بورڈ نے اے۔ ایف۔ فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس کو ۳۰ جون ۲۰۱۸ء کو ختم ہونے والے سال کیلئے کمپنی کے آڈیٹرز کی حیثیت سے دوبارہ تقرری کی سفارش کی ہے۔

خصوصی کارروائی

عمومی قراردادیں:

۵۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سفارش کے مطابق موجودہ ہر ۱۰۰ شیئرز کی ملکیت پر ۲۰ شیئرز کے تناسب میں یعنی ۲۰ فیصد بونس شیئرز کے اجراء کی منظوری دینا۔ بونس شیئرز کا یہ اجراء پہلے سے جاری ۱۰ فیصد عبوری بونس شیئرز کے علاوہ ہے اور درست تصور کیا جائے تو مندرجہ ذیل قراردادوں کی بطور عمومی قرارداد ترمیم یا بلا ترمیم اس کی منظوری:

''**قرار پایا** کہ کمپنی کے غیر مختص منافع جات سے ۳۰۷,۸۶۲,۶۷۰/- روپے کی رقم کو سرمایہ میں تبدیل کیا جائے اور فی ۱۰/- روپے مالیت کے ۳۰,۷۸۶,۲۶۷ عمومی شیئرز کے اجراء میں استعمال کیا جائے اور ۱۲۰ کتوبر ۲۰۱۷ کو کمپنی کی کتب میں درج شدہ ممبران کو ہر ۱۰۰ عمومی شیئرز کی ملکیت پر ۲۰ شیئرز کے تناسب میں بطور مکمل ادا شدہ بونس شیئرز الاٹ کر دیئے جائیں اور یہ کہ مذکورہ نئے شیئرز موجودہ شیئرز سے مساوی حیثیت کے ہوں گے۔ تاہم یہ ۳۰ جون ۲۰۱۷ کو ختم ہونے والے سال کیلئے اعلان کردہ حتمی نقد منافع منقسمہ کیلئے اہل نہ ہوں گے۔

مزید قرار پایا کہ ممبرز کے شیئرز کی کسر کا حق دار ہونے کی صورت میں ڈائریکٹرز کو مجاز قرار دیا جائے اور بذریعہ ہٰذا قرار دیا جاتا ہے کہ وہ ایسی کسر کو یکجا کریں اور اسی طرح بنائے گئے شیئرز کو اسٹاک مارکیٹ میں فروخت کریں اور ان کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کو کمپنی کے ڈائریکٹرز کی جانب سے منتخب کردہ مستند فلاحی ادارے کے حوالے کریں۔

مزید قرار پایا کہ کمپنی سیکریٹری کو کمپنی کے توسط سے اختیار دیا جائے اور بذریعہ ہٰذا دیا جاتا ہے کہ جہاں مناسب سمجھا جائے بونس شیئرز کے تعین اور تقسیم کے لئے تمام ضروری اقدامات کرے''۔

۶۔ درج ذیل قرارداد پر بطور عمومی قرارداد غور وخوض اور درست پانے کی صورت میں اس کی ترمیم یا بلا ترمیم (ترامیم) منظوری دینا:

''**قرار پایا** کہ کمپنی کی جانب سے ۳۰ جون ۲۰۱۷ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ معمول کے کاروباری امور کے سلسلے میں انجام دی جانے والی تمام ٹرانزیکشنز کو تسلیم شدہ، منظور شدہ اور توثیق شدہ قرار دیا جائے اور ذریعہ ہٰذا ایسا کیا جاتا ہے۔

مزید قرار پایا کہ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کو اختیار دیا جائے اور ذریعہ ہٰذا وہ مجاز ہیں کہ کمپنی کے آئندہ سالانہ اجلاس عام تک متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ معمول کے کاروباری امور اور اس سلسلے میں کی جانے والی ٹرانزیکشنز کی منظوری دیں اور اس سلسلے میں کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کو ذریعہ ہٰذا یہ اختیار بھی دیا جاتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں کوئی ایک تمام ایسے ضروری اقدامات انجام دیں اور ایسے تمام دستاویزات/ معاہدوں پر دستخط کریں/ انہیں تکمیل دیں جو اس سلسلے میں کمپنی کی جانب سے درکار ہوں۔

۷۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ڈائریکٹرز) بشمول چیف ایگزیکٹو آفیسر کے معاوضے کی منظوری اور اگر درست تصور کیا جائے تو اس سلسلے میں درج ذیل قراردادوں کو بطور عمومی قرارداد ترمیم یا بلا ترمیم (ترامیم) منظور کرنا:

''**قرار پایا** کہ چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ایک کُل وقتی ورکنگ ڈائریکٹر کو ۷۵ ملین پاک روپے کی رقم برائے سال مختتمہ ۳۰ جون ۲۰۱۸ء ادا کی جائے گی جس میں ان کی ملازمت کی شرائط وضوابط کے مطابق الاؤنسز ودیگر مراعات بھی شامل ہیں اور بذریعہ ہٰذا اس کی منظوری دی جاتی ہے۔ مزید براں چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر کو سرکاری اور نجی مقاصد کے لئے کمپنی مینٹینڈ ٹرانسپورٹ کے مفت استعمال کا استحقاق حاصل ہے جیسا کہ بورڈ کی جانب سے منظوری دی گئی ہے۔

خصوصی قراردادیں:

۸۔ کمپنی کے مجاز شیئر کیپٹل کو ۲،۰۰۰ ملین روپے سے بڑھا کر ۳،۰۰۰ ملین روپے منقسم ہر -/۱۰ روپے مالیت کے ۳۰۰،۰۰۰،۰۰۰ عمومی شیئرز کرنے پر غور اور اس کو درست تصور کیا جائے تو درج ذیل قرارداد کی بطور **خصوصی قرارداد** منظوری:

''**قرار پایا** کہ کمپنی کے مجاز شیئر کیپٹل میں اضافہ کیا جائے اور ذریعہ ہٰذا اس کو -/۲،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰ روپے منقسم ہر -/۱۰ روپے مالیت کے ۲۰۰،۰۰۰،۰۰۰ عمومی شیئرز سے بڑھا کر -/۳،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰ روپے منقسم ہر -/۱۰ روپے مالیت کے ۳۰۰،۰۰۰،۰۰۰ عمومی شیئرز کیا جاتا ہے اور یہ اضافہ ہر -/۱۰ روپے عمومی مالیت پر ۱۰۰،۰۰۰،۰۰۰ اضافی عمومی شیئرز کے اجراء کے ذریعے کیا جائے جو ہر طرح سے کمپنی کے موجودہ عمومی شیئرز کے مساوی ہوں گے۔

مزید قرار پایا کہ کمپنی کے میمورنڈم اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں مجاز شیئر کیپٹل میں اضافے کیلئے ترمیم کی جائے اور ذریعہ ہٰذا ترمیم کی جاتی ہے اور درج ذیل کے مطابق پڑھا جائے:

- میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کی شق V ''کمپنی کا مجاز شیئر سرمایہ -/۳،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰ روپے منقسم ہر -/۱۰ روپے مالیت کے ۳۰۰،۰۰۰،۰۰۰ عمومی شیئرز ہے''۔
- آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کا آرٹیکل ۳ ''کمپنی کا مجاز شیئر سرمایہ -/۳،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰ روپے منقسم ہر -/۱۰ روپے مالیت کے ۳۰۰،۰۰۰،۰۰۰ عمومی شیئرز ہے''۔

مزید قرار پایا کہ جناب زبیر پال والا، کمپنی سیکریٹری کو اختیار دیا جائے اور بذریعہ ہٰذا اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ قرارداد پر عملدرآمد کے مقاصد کے لئے تمام اقدامات، معاہدے اور معاملات طے کریں اور تمام قانونی کارروائیوں کو تکمیل دینے کیلئے تمام ضروری کارروائی انجام دیں اور وہ تمام ضروری دستاویزات فائل کریں جو اس سلسلے میں لازمی ہوں یا اتفاقیہ طور پر ان کی ضرورت ہو۔''

دیگر کارروائی

۹۔ صدرِ اجلاس کی اجازت سے کسی دیگر کارروائی کی انجام دہی۔

حسب الحکم بورڈ

کراچی
زبیر پال والا

۱۶ اکتوبر، ۲۰۱۷ء
کمپنی سیکریٹری

کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۱۳۴(۳) کے مطابق اس اسٹیٹمنٹ میں کمپنی کے ۵۲ ویں سالانہ اجلاسِ عام منعقدہ ۲۷ اکتوبر ۲۰۱۷ء میں انجام دیئے جانے والے مذکورہ بالا خصوصی امور سے متعلق ضروری حقائق شامل کئے گئے ہیں۔

آئٹم نمبر ۵:

کمپنی کے ڈائریکٹرز نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ کمپنی کی مالی حیثیت ہر موجودہ ۱۰۰ شیئرز کیلئے ۱۰ شیئرز کے تناسب سے بونس شیئرز کے اجراء کیلئے موزوں و مناسب ہے۔

ڈائریکٹرز کا اس امور میں مفاد شیئر ہولڈرز کی حیثیت سے ان کے بونس شیئرز کے استحقاق میں توسیع تک محدود ہے۔

آئٹم ۶:

متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ کمپنی کی تمام ٹرانزیکشنز کا جائزہ آڈٹ کمیٹی کی جانب سے سہ ماہی بنیاد پر لیا گیا تھا اور اب مکمل سال کیلئے منظوری اور رائج کرنے کیلئے اسے جمع کرا دیا گیا ہے۔

آئٹم ۷:

ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ڈائریکٹرز) بشمول کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے معاوضے کے تعین کیلئے منظوری ان کی سروس کی شرائط و ضوابط کے مطابق حاصل کی جاری ہے۔

کمپنی کے کسی ڈائریکٹر کا مذکورہ بالا خصوصی کارروائی میں کوئی بلواسطہ یا بلاواسطہ مفاد نہیں ہے مع سوائے جن کا ذکر یہاں کر دیا گیا ہے۔

آئٹم ۸:

کمپنی کے میمورنڈم اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں ترمیم کی تجویز دی گئی ہے کہ کمپنی کے مجاز سرمائے میں ۱۰۰۰ ملین روپے کا اضافہ کر دیا جائے۔ مجاز سرمائے میں اضافے سے کمپنی بونس شیئرز کے اجراء کی اہل ہو جائے گی۔

ڈائریکٹرز کا کمپنی کے میمورنڈم اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں تبدیلی سے کوئی بلاواسطہ یا بل واسطہ دلچسپی یا مفاد وابستہ نہیں ہے مع سوائے اس امر کے کہ وہ کمپنی میں شیئر ہولڈرز/ ڈائریکٹرز ہیں۔

نوٹ:

اے) کتاب کی بندش:

i) شیئر ٹرانسفر بکس ۲۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء تا ۲۷ اکتوبر ۲۰۱۷ء (بشمول ہر دو یوم) ۸۰ فیصد حتمی نقد منافع منقسمہ اور ۲۰ فیصد بونس شیئرز کے تعین کی غرض سے بند رہیں گی۔ وہ ٹرانسفرز جو ہر طرح سے مکمل صورت میں ۲۰ اکتوبر ۲۰۱۷ء کو کاروباری اوقات کے اختتام تک کمپنی کے شیئر رجسٹرار کے دفتر، سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ، سی ڈی سی ہاؤس، ۹۹۔بی، بلاک۔بی، ایس۔ایم۔سی۔ایچ۔ایس، مین شاہراہِ فیصل، کراچی۔۷۴۴۰۰ کو موصول ہو جائیں گے انہیں سالانہ اجلاسِ عام میں شرکت اور نقد منافع منقسمہ کے استحقاق اور اسٹاک منافع منقسمہ کیلئے

بروقت تصور کیا جائے گا۔

(ii تمام ممبران/شیئر ہولڈرز کو سالانہ اجلاس عام میں شرکت کرنے، اظہارِ خیال کرنے اور ووٹ دینے کا حق حاصل ہے۔ کوئی بھی ممبر/شیئر ہولڈر اپنی جگہ شرکت کرنے، اظہارِ خیال کرنے اور ووٹ دینے کے لئے ایک پراکسی کا تقرر کرسکتا/کرسکتی ہے، پراکسی کے لئے کمپنی کا ممبر ہونا ضروری نہیں، موثر العمل ہونے کے لئے پراکسیز کمپنی کے رجسٹرڈ آفس، پہلی منزل، این آئی سی بلڈنگ، عباسی شہید روڈ، کراچی۔۷۵۵۳۰ میں اجلاس سے کم از کم ۴۸ گھنٹے قبل لازماً موصول ہوجائیں۔

(iii ایس ای سی پی کے سرکلر نمبر ۱ بابت ۲۰۰۰ مورخہ ۲۶ جنوری ۲۰۰۰ء کے مطابق سینٹرل ڈپازٹری کمپنی (سی ڈی سی) کے نام پر درج کردہ شیئرز کے بینی فیشل اونرز اور/یا ان کے پراکسیز کو اپنے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) یا پاسپورٹ شناخت کیلئے بوقت شرکت اجلاس پیش کرنا ہوں گے۔ پراکسی کا فارم مقررہ وقت کے اندر لازماً جمع کرانا ہوگا جو باقاعدہ دو گواہوں کے دستخطوں کے ساتھ جن کے نام، پتے اور سی این آئی سی نمبرز لازماً فارم میں درج ہوں بشمول پراکسی اور بینی فیشل اونر کے سی این آئی سی یا پاسپورٹ کی مصدقہ نقول کے ساتھ ہوں۔

کارپوریٹ ادارے کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/پاور آف اٹارنی مع نمونہ دستخط نامزد بوقت اجلاس پیش کرنا ہوگی۔

(iv ممبران سے درخواست ہے کہ پتہ میں کسی قسم کی تبدیلی سے کمپنی کے شیئر رجسٹرار، سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ، سی ڈی سی ہاؤس، ۹۹۔بی، بلاک ''بی''، ایس۔ایم۔سی۔ایچ۔ایس، مین شاہراہِ فیصل، کراچی۔۷۴۴۰۰ کو فوری مطلع فرمائیں۔

بی۔ نقد منافع منقسمہ کی بذریعہ الیکٹرونک طریقہ کار ادائیگی

کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ء کے سیکشن ۲۴۲ کی شقوں کے مطابق کسی بھی لسٹڈ کمپنی کے لئے یہ لازم ہے کہ وہ اپنے شیئر ہولڈرز کو نقد منافع منقسمہ کی ادائیگی صرف بذریعہ الیکٹرونک طریقہ کار براہِ راست ان کے اس بینک اکاؤنٹ میں کی جائے جس کا تعین استحقاق کے حامل شیئر ہولڈرز کی جانب سے کیا گیا ہو۔ ایس ای سی پی نے اپنے سرکلر نمبر ۱۸/۲۰۱۷ مورخہ یکم اگست ۲۰۱۷ء کے ذریعے لسٹڈ کمپنیوں کو ایکٹ کی مذکورہ بالا شرائط سے ایک بار کی رعایت دیتے ہوئے ۳۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء تک نقد منافع منقسمہ کی ادائیگی پہلے سے رائج طریقہ کار کے تحت کرنے کی اجازت دی ہے۔ برائے مہربانی آگاہ رہیں کہ منافع منقسمہ کی ادائیگیوں کیلئے بینک مینڈیٹ کی فراہمی **لازمی** ہے اور اس قانونی شرط پر عملدرآمد کی غرض سے اور اپنے بینک اکاؤنٹ میں براہِ راست منافع منقسمہ کی رقم جمع کرانے کی سہولت حاصل کرنے کیلئے آپ سے درخواست ہے کہ **برائے مہربانی درج ذیل معلومات** اپنے متعلقہ سی ڈی سی پارٹیسپنٹ/سی ڈی سی انویسٹر اکاؤنٹ سروسز (بک انٹری فارم میں آپ کی شیئر ہولڈنگ ہونے کی صورت میں) یا ہمارے شیئر رجسٹرار میسرز سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ، شیئر رجسٹرار ڈپارٹمنٹ، سی ڈی سی ہاؤس، ۹۹۔بی، بلاک ''بی''، ایس۔ایم۔سی۔ایچ۔ایس، مین شاہراہِ فیصل، کراچی۔۷۴۴۰۰ (اگر آپ کی شیئر ہولڈنگ فزیکل صورت میں ہے) کو فوری طور پر فراہم کردیں۔

شیئر ہولڈر کی تفصیلات	
شیئر ہولڈر کا نام	
فولیو/سی ڈی ایس اکاؤنٹ نمبر	
سی این آئی سی نمبر	
شیئر ہولڈر کا موبائل نمبر	
شیئر ہولڈر کا لینڈ لائن نمبر، اگر ہو	
ای میل	
بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات	
بینک اکاؤنٹ کا ٹائٹل	
انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر (آئی بی اے این) ''لازمی''	**پاکستان**______________________________ (۲۴ ہندسے) (برائے مہربانی اپنا درست آئی بی اے این نمبر اپنی متعلقہ بینک برانچ کے ساتھ مشاورت کے بعد فراہم کریں کیونکہ آئی بی اے این نمبر میں کسی غلطی یا کانٹ چھانٹ کی صورت میں کمپنی کسی طور پر آپ کے نقد منافع منقسمہ کی ادائیگی میں کسی تاخیر یا نقصان کیلئے قطعی ذمہ دار نہ ہوگی)
بینک کا نام	
برانچ کا نام اور پتہ	
یہ بیان کیا جاتا ہے کہ مذکورہ بالا فراہم کردہ معلومات درست ہیں اور اس میں کسی تبدیلی کی صورت میں، میں/ ہم فوری طور پر پارٹیسپینٹ/شیئر رجسٹرار کو فوری طور پر آگاہ کردوں گا/کردیں گے۔ _______________ شیئر ہولڈر کے دستخط	

سی۔ انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ء کی دفعہ ۱۵۰ کے تحت منافع منقسمہ سے انکم ٹیکس کی کٹوتی:

اے) فنانس ایکٹ ۲۰۱۷، نافذ العمل مورخہ یکم جولائی ۲۰۱۷ء کی شقوں کے مطابق منافع منقسمہ سے انکم ٹیکس کی کٹوتی کی شرح میں درج ذیل کے مطابق نظر ثانی کی گئی ہے:

i۔ انکم ٹیکس گوشوارے کے فائلرز کیلئے ٹیکس کٹوتی کی شرح۔ ۱۵ فیصد

ii۔ انکم ٹیکس گوشوارے کے نان فائلرز کیلئے ٹیکس کٹوتی کی شرح۔ ۲۰ فیصد

وہ شیئر ہولڈرز جن کے نام ایف بی آر کی ویب سائٹ پر دستیاب ایکٹو ٹیکس۔ پیئر زلسٹ (اے ٹی ایل) پر موجود نہیں ہیں، باوجود اس حقیقت کہ وہ فائلرز ہیں، انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے ناموں کی اے ٹی ایل پر موجودگی کو یقینی بنائیں، بصورت دیگر ان کے نقد منافع منقسمہ سے ٹیکس کی کٹوتی ۱۵ فیصد کے بجائے ۲۰ فیصد کی شرح سے کی جائے گی۔

بی) منافع منقسمہ کی آمدنی سے ود ہولڈنگ ٹیکس کے استثنیٰ کی اجازت صرف اس صورت دی جائے گی اگر ٹیکس سے استثنیٰ کے کارآمد سرٹیفکیٹ کی کاپی کتاب کی بندش کے پہلے روز کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو فراہم کردی گئی۔

سی) مزید برآں ایف بی آر سے موصولہ وضاحت کے مطابق ود ہولڈنگ ٹیکس کا تعین پرنسپل شیئر ہولڈر نیز جوائنٹ ہولڈر (ہولڈرز) کی حیثیت سے ''فائلر/ نان فائلر'' ان کی شیئر ہولڈنگ کے تناسب کی بنیاد پر الگ الگ کیا جائے گا۔

اس سلسلے میں تمام شیئر ہولڈرز جو کمپنی کے شیئرز مشترکہ طور پر رکھتے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے پرنسپل شیئر ہولڈر اور جوائنٹ ہولڈر (ہولڈرز) کی شیئر ہولڈنگ کا تناسب ان کے پاس موجود شیئرز کے سلسلے میں درج ذیل کے مطابق تحریری طور پر کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو فراہم کردیں (اگر یہ پہلے فراہم نہیں کیے گئے)۔

کمپنی کا نام	فولیو/سی ڈی ایس اکاؤنٹ نمبر	مجموعی شیئرز	پرنسپل شیئر ہولڈر		جوائنٹ شیئر ہولڈر	
			نام اور سی این آئی سی نمبر	شیئر ہولڈنگ کا تناسب (شیئرز کی تعداد)	نام اور سی این آئی سی نمبر	شیئر ہولڈنگ کا تناسب (شیئرز کی تعداد)

مطلوبہ معلومات لازمی طور پر کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو نوٹس ہذا کے ۱۰ دنوں کے اندر موصول ہو جائیں بصورت دیگر یہ تصور کرلیا جائے گا کہ پرنسپل شیئر ہولڈر اور جوائنٹ ہولڈر (ہولڈرز) کے پاس موجود شیئرز یکساں تعداد میں ہیں۔

ڈی) سی ڈی سی اکاؤنٹس کے حامل کارپوریٹ شیئر ہولڈرز کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے متعلقہ پارٹیسپینٹس کے ساتھ اپنے این ٹی این کو اپ ڈیٹ کریں جبکہ کارپوریٹ فزیکل شیئر ہولڈرز سے درخواست ہے کہ وہ اپنے این ٹی این سرٹیفکیٹ کی ایک کاپی کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو ارسال کردیں۔ شیئر ہولڈرز این ٹی این نمبر یا این ٹی این سرٹیفکیٹ، جیسی بھی صورت ہو، ارسال کرتے ہوئے کمپنی کا نام اور اپنے متعلقہ فولیو نمبرز لازمی طور پر درج کریں۔

ڈی۔ وڈیو کانفرنس کی سہولت:

ممبران لاہور اور اسلام آباد میں وڈیو کانفرنس کی سہولت بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں برائے مہربانی درج ذیل فارم کو بھریں اور کمپنی کے رجسٹرڈ پتے پر سالانہ اجلاس عام کے انعقاد سے ۱۰ روز پہلے جمع کرادیں۔

اگر کمپنی کو کسی ایک جغرافیائی مقام پر مقیم مجموعی طور پر ۱۶ فیصد سے زائد شیئر ہولڈنگ کے حامل ممبران کی جانب سے وڈیو کانفرنس کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی اطلاع اجلاس کے انعقاد سے کم از کم ۱۰ روز پہلے موصول ہوگئی تو کمپنی وڈیو کانفرنس کی سہولت کا انتظام اس شہر میں کردے گی جو اس شہر میں ایسی سہولت کی دستیابی سے مشروط ہوگا۔

میں/ہم ______________ سکنہ ______________________________

بحیثیت ممبر دی سرل کمپنی لمیٹڈ کے ایک ممبر حامل ______________________________

عمومی شیئرز بمطابق رجسٹر فولیو نمبر ______________ بذریعہ ہذا بمقام ______________________

وڈیو کانفرنس کی سہولت حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں۔

____

ممبر کے دستخط

کمپنی ممبران کو وڈیو کانفرنس کی سہولت کے مقام کے بارے میں سالانہ اجلاس عام کی تاریخ سے کم از کم ۵ دن قبل اس سہولت تک ان کی رسائی کے بارے میں مکمل تفصیلات کے ساتھ آگاہ کردے گی۔

ای۔ سالانہ مالیاتی حسابات کی بذریعہ ای میل ترسیل:

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی جانب سے ایس آر او ۷۸۷(۱)۲۰۱۴ء مورخہ ۸ ستمبر ۲۰۱۴ء کے ذریعے دی گئی ہدایات کے مطابق وہ شیئر ہولڈرز جو سالانہ مالیاتی حسابات آئندہ بذریعہ ای میل وصول کرنے کے خواہشمند ہوں، سالانہ رپورٹ ۲۰۱۷ء کے ساتھ منسلکہ فارم کو پُر کریں اور اسے کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو اپنے سی این آئی سی کی ایک کاپی کے ہمراہ واپس ارسال کردیں۔

الیف۔ غیر کلیم شدہ منافع منقسمہ/شیئرز

کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ء کے سیکشن ۲۴۴ کے مطابق کمپنی کی جانب سے جاری کردہ وہ شیئرز یا منافع منقسمہ، جو اجراء کی تاریخ سے ۳ سال کی مدت کیلئے غیر کلیم شدہ یا غیر ادا شدہ رہیں گے، کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ء کے تحت مقرر کردہ طریقہ کار پر عملدر آمد کے بعد وفاقی حکومت کو واجب الادا اور قابل ادائی بن جائیں گے۔ ایکٹ کے سیکشن ۲۴۴(۱)(a) کے مطابق کمپنی کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ ممبران کو کمپنی کے پاس اپنے کلیمز داخل کرنے کیلئے ۹۰ دنوں کا نوٹس دے۔ مزید براں ایس ای سی پی نے اپنی ہدایات نمبر ۱۶ بابت ۲۰۱۷ء جاری کردہ مورخہ ۷ جولائی ۲۰۱۷ء میں تمام لسٹڈ کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ممبران کو ایسے نوٹسز جاری کریں اور غیر کلیم کردہ شیئرز یا منافع منقسمہ کا اسٹیٹمنٹ یا کوئی دیگر انسٹرومنٹ، جو اجراء کی تاریخ سے ۳ سال کی مدت کیلئے، ۳۰ مئی ۲۰۱۷ء کہ مطابق واجب الادا اور قابل ادائی ہو، غیر کلیم شدہ اور غیر ادا شدہ ہو، جمع کرائیں۔